



وفاقی محتسب سید طاہر شہباز صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی سے ملاقات کر رہے ہیں

صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی کا دورہ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ

بلا معاوضہ اور تیز تر انصاف کیلئے وفاقی محتسب کو مزید فعال و مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر پاکستان

صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی پندرہ جون کو وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے دورہ پر تشریف لائے تو وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے اپنے دفتر کے اعلیٰ افسران کے ہمراہ ان کا بھرپور استقبال کیا..... صدر پاکستان دوسرا بار وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں تشریف لائے تھے۔ بھلی بار 104 اکتوبر 2018ء کو انہوں نے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کا دورہ کیا اور وفاقی محتسب کے دائرہ کار اور شکایات کے ازالے کیلئے خصوصی سیل تشكیل دیا جائے، لوگوں کو انصاف کی فراہمی کیلئے تازعات کے تبادل حل کا نظام اپنانے کی ضرورت ہے، ڈیجیٹل روابط سے عوامی شکایات کے فوری ازالے کے ساتھ ساتھ وقت اور رقم کی بچت میں بھی مدد ملے گی۔ صدر مملکت نے کہا کہ عوام کو ڈیجیٹ پر تیز تر اور بلا معاوضہ انصاف کی فراہمی کیلئے وفاقی محتسب کے ادارے کا دائرہ کار بڑھایا جائے، تیز تر اور مفت انصاف کی فراہمی کے حوالے سے وفاقی محتسب کے بارے میں لوگوں میں شعور اجاگر کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کو ڈیجیٹل طور پر ایوان صدر کے ساتھ مربوط کرنے کی ضرورت ہے، قبل ازیں وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے بریفنگ کے دوران صدر پاکستان کو بتایا کہ سال 2020ء میں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں ریکارڈ شکایت موصول ہوئیں اور ریکارڈ فیصلے کئے گئے۔ اس سال کرونا کے سبب دفاتر میں کام متاثر ہونے کے باوجود وفاقی محتسب میں وفاقی اداروں کے غلاف ایک لاکھ 30 ہزار 112 شکایات کے فیصلے کئے گئے، وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں اب تک کسی ایک سال تا شراث قلمبند کئے اور وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں پودا گایا۔ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں اجلاس سے



صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی وفاقی مختسب سیکریٹریٹ میں ایک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

میں یہ سب سے زیادہ فضیلہ ہیں۔ وفاقی مختسب سیکریٹریٹ میں درخواستیں آئیں جن میں 3325 شکایات نمائی جا چکی ہیں۔ چار سال کے دوران 1356 فیصلوں کے خلاف صدر پاکستان کو اپیل کی گئی۔ 96 فیصلوں پر عملہ آمد ہو چکا ہے۔ وفاقی مختسب نے صدر پاکستان کو مارکگہ کی پہاڑیوں کو آگ سے بچانے اور ماحولیات کی بہتری کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں سات گنا اضافہ ہوا ہے جن کی تعداد 2020ء کے دوران 77930 ہو گئی جبکہ 2019ء میں 11289 شکایات آن لائن موصول ہوئی تھیں۔ وفاقی مختسب سید طاہر شہباز نے بریفنگ کے دوران بتایا کہ ان کے دور میں 21 جولائی 2017ء سے لے کر 14 جون 2021ء تک تین لاکھ پچاس ہزار 294 شکایات کے فضیلے کئے گئے۔ اس دوران 3405 فیصلوں پر نظر ثانی کی جائیں گے۔ وہ مفت اور فوری انصاف کے حصول میں وفاقی مختسب سے آگاہ کیا۔ (پاکی صفحہ نمبر 4 پر)



صدر پاکستان مہماںوں کی کتاب میں اپنے تاثرات قلمبند کر رہے ہیں



وفاقی محتسب

سید طاہر شہباز کا پیغام

وفاقی محتسب کا ادارہ اگست 1983ء میں قائم کیا گیا۔ اس کے قیام کا مقصد وفاقی حکومت کے اداروں کی بدباطحی کے خلاف عام آدمی کو مفت اور فوری انصاف کی فراہمی تھا۔ ہر وفاقی محتسب عام آدمی کو انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اپنی بھروسے کار لاتا رہا ہے۔ میں نے وفاقی محتسب کا منصب سننجالا تو میری کوشش تھی کہ عام آدمی کو اس کے گھر کی دہلیز پر انصاف فراہم کیا جائے اور اسے دور دراز کے سفر کی صعوبت نہ اٹھانا پڑے چنانچہ میں نے اس دفتر کے دائرة کار کو ملک کے دور دراز اور پرمادہ علاقوں تک پھیلانے کی کوشش کی اور اس مقصد کے حصول کے لئے جدید ترین ذرائع کو اختیار کیا گیا اور عام آدمی کو انصاف کی فراہمی کے لئے ماڈرن میڈیا سمیت تمام ذرائع کو استعمال میں لا یا گیا۔ کرونا کے سبب بہت سے اداروں کی کارکردگی متاثر ہوئی لیکن ہماری کارکردگی نہ صرف یہ کہ متاثر نہیں ہوئی بلکہ اس میں مزید بہتری آئی کیونکہ ہم آن لائن شکایات کی وصولی اور آن لائن سماعتوں کے ساتھ ساتھ شکایات کو نمٹانے کے تمام ممکنہ طریقے استعمال کرتے ہوئے ڈیوکان نفرس کے ذریعے شکایت کنندگان اور ایجنسیوں کو گھر پہنچنے والے معاونت میں شامل کیا۔ اس سے ہمارا عملہ بھی کرونا سے محفوظ رہا اور شکایات کے اندر اراج اور فیصلوں میں بھی پچھلے برسوں کی نسبت اضافہ ہوا چنانچہ 2020ء میں وفاقی محتسب کی تاریخ میں سب سے زیادہ شکایات موصول ہوئیں جن کی تعداد ایک لاکھ 34 ہزار تھی، جن میں سے 77390 شکایات آن لائن موصول ہوئیں جبکہ 2019ء میں آن لائن شکایات کی تعداد 11289 تھی۔ اس دوران شکایت کنندگان کو یہ موقع بھی دیا گیا کہ وہ معاونت میں خود شریک ہوں یا وہ ایپ کے ذریعے شامل ہو جائیں۔ میں نے اپنے انوٹی گیشن افسران کو یہ ہدایت بھی کی کہ وہ دور دراز علاقوں میں جا کر شکایت کنندگان کے گھر کے قریب شکایات کی معاونت کریں اور اس موقع پر میڈیا سے بھی رابطہ رکھیں تاکہ وفاقی محتسب کے بارے میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو آگاہی ہو۔ میں نے اداروں کے نظام کی اصلاح پر بطور خاص توجہ دی اور الحمد للہ ان کوششوں کے خاطر خواہ تکمیل ہوئے۔ متعدد اداروں کے بارے میں ہماری مطالعاتی رپورٹوں اور سفارشات کے باعث ان کے نظام میں کافی بہتری آئی جس کے باعث شکایات پیدا ہونے کے موقع کم ہو گئے۔ ہم نے جیلوں کے نظام کی اصلاح اور قیدیوں کی حالت زار کی بہتری کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے جس سے قیدیوں بالخصوص خواتین اور بچوں کو متعدد سہولیات فراہم کی گئیں۔ جیلوں کی اصلاح کے حوالے سے ہم نے سپریم کورٹ کو 9 روپورٹیں پیش کیں۔ ہم نے بچوں کے خلاف سائبکرام کی روک تھام اور بچوں کے مسائل کے حل کے لئے متعدد سیمینارز کے ذریعے عوام الناس میں شعور اباگر کرنے کے ساتھ ساتھ بچوں کے خلاف جرائم کی روک تھام کے لئے ایک ترمیمی بل کا ذرا فافت تیار کر کے پاریمنٹ کو منظوری کے لئے ارسال کیا ہے جس سے بچوں کے خلاف جرائم میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ آئے گی۔



جناب شیعیب احمد صدیقی

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے نئے سیکرٹری

پاکستان ایڈمنیسٹریو سروس گروپ کے گریڈ-22 کے افسر جناب شیعیب احمد صدیقی نے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے سیکرٹری کا چارچ سنبھال لیا ہے۔ قبل ازیں آپ وزارت انفارمیشن میکنالوجی و ٹیکنالوجی میکنیشن، وزارت مواصلات، پلنگ اینڈ ڈبلپلمنٹ، ریفارمرز ڈویژن، پیشل سیکورٹی ڈویژن، وزارت داخلہ کے اسٹائل سیکرٹری، وزارت اطلاعات و نشریات اور نارکوٹکس کٹرول ڈویژن کے سیکرٹری کے طور پر کام کرتے رہے۔ انہوں نے ایوان صدر میں ایڈینشل سیکرٹری کے طور پر بھی فرائض انجام دیے۔ جناب شیعیب احمد صدیقی نے بر مکمل یونیورسٹی سے ڈبلپلمنٹ ایڈمنیسٹریشن میں ماسٹر کیا جبکہ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ میکنالوجی لاہور سے سول انجینئرنگ میں بی ایس سی کی ڈگری حاصل کی۔ آپ نے کراچی یونیورسٹی سے ایل ایل بی اور ایل ایل ایم بھی کر رکھا ہے۔ علاوہ ازیں وہ پرنسپن یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم بی اے ایگزیکٹو ڈگری کے بھی حاصل ہیں۔ جناب شیعیب احمد صدیقی وفاقی اور صوبائی حکومتوں میں انتظامی اور مالی امور کے کام کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ آپ متعدد وفاقی اور صوبائی اداروں کے سیکرٹری بھی رہے۔ آپ نے عالمی شهرت کے حامل متعدد قومی اور بین الاقوامی اداروں سے اندر ورن ملک اور بیرون ملک تربیت بھی حاصل کر رکھی ہے۔ ہیمن ریوس ڈبلپلمنٹ منصوبوں کا تجویز اور انتظامات، کمپیوٹر، سروس روزانہ آفیسرز میجنٹ وغیرہ آپ کی ٹریننگ کے میدان رہے ہیں۔ آپ مختلف اداروں میں سے ٹیکنالوجی کام فاؤنڈیشن، بی ٹی سی ایل، یوائیس ایف، پاکستان سافت ویریورڈ، ایں ٹی اور ورچوئل یونیورسٹی سمیت اہم اداروں کے بورڈز کے چیئر میں بھی رہے، علاوہ ازیں آپ مختلف حکاموں، تیکیوں اور کمپنیوں کے بورڈ کا حصہ بھی رہے۔ آپ سالانہ پلان 19-2018ء، پی ایس ڈی پی 19-2018ء، پیشل واٹر پالیسی اور ایس ایف، جی کی تیاری میں بھی حصہ لیتے رہے۔ آپ نے مختلف بین الاقوامی کانفرنسوں، ورکشاپس اور سینماز میں شرکت کے لئے متعدد ممالک میں پاکستان کی نمائندگی کی۔

برائے رابطہ:

ایڈواائزر (میڈیا): 051-9217259

کنسٹلٹنٹ (میڈیا): 051-9217232

ای میل: pro2w.mohtasib@gmail.com

سکریٹریز، آئی جی جل خانہ جات اور دیگر متعلقہ حکام سے جیلوں سے متعلق وفاقی مختصہ کی سفارشات پر تازہ ترین صورتحال معلوم کرتا رہا۔ جس سے ملک بھر کی جیلوں میں کافی بہتری آئی ہے، قیدیوں کو مفت تعلیمی سہولیات فراہم کی گئیں نیز ڈنی مریض قیدیوں کو عام تدبیحیوں سے الگ رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ ملک کے تمام صوبوں میں نئی جیلیں تعمیر کی گئیں تاکہ قیدیوں کو بہتر سہولیات میسر ہوں علاوہ اذیں ملک کے تمام میں الاقوامی ہوائی اڈوں پر ون ونڈو ڈیک قائم کر کر کے ہیں جہاں پر اون ملک پاکستانیوں سے متعلق بارہ اداروں کے ذمہ داران پوچھیں گے موجود ہے ہیں اور مسا فروں کی شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے تمام وفاقی اداروں کو ہدایت کی کہ ریاضت ہونے والے سرکاری ملازمین کے پیش کیس ایک ماہ کے اندر کامل کئے جائیں چنانچہ اب اکثر اداروں میں ریاضت ہمنٹ کے چند دن بعد ہی ملازمین کو ان کے واجبات مل جاتے ہیں، اب وفاقی مختصہ کی ہدایت پر ریاضت ملازمین کی پیش ان کے پیک اکاؤنٹ میں جاری ہے، قبل ازیں پیش صرف نیشنل بینک میں جاتی تھی اور اس کی وصولی کے لئے انہیں ہر ماہ گھنٹوں بھی قطاروں میں لگنا پڑتا تھا۔ وفاقی مختصہ نے اسلام آباد میں ہاؤسنگ پرائیویٹس میں تاخیر کا بھی نوٹیفیکیشن لیا۔ اس حوالے سے وزرات ہاؤسنگ، سی ڈی اے، پاکستان ہاؤسنگ اخراجی اور فیڈرل گورنمنٹ ایسپلائز ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کے ساتھ کمیشورت کا جلاس کئے گئے اور اسلام آباد کے تعمیراتی منصوبوں میں تیزی لانے کی ہدایت کی گئی چنانچہ اکثر تعمیراتی منصوبے ملک ہو چکے ہیں اور کچھ سیکھیں کے آخری مراحل میں ہیں۔ وفاقی مختصہ نے سرکاری اداروں کے نظام کی اصلاح کے لئے متعدد کمیٹیاں قائم کیں جن میں متعلقہ شعبوں کے ممبرین نے بڑی عرق ریزی سے قابل عمل سفارشات کے ساتھ اپنی روپورٹیں تیار کیں، یہ روپورٹیں پارلیمنٹ، سپریم کورٹ اور متعلقہ اداروں کو ارسال کی گئیں جن پر عملدرآمد سے متعلقہ اداروں کے نظام میں کافی بہتری آئی ہے۔



صدر ملک و فاقی مختصہ سکریٹریٹ میں پوداگار ہے ہیں

بقہ: صدر پاکستان کا دروازہ

وفاقی مختصہ سید طاہر شہباز نے صدر پاکستان ڈائٹریکٹوار فلوجی کو بتایا کہ وفاقی مختصہ میں بچوں کے مسائل کے حل کے لئے تو میں کمشن برائے اطفال کے نام سے ادارہ کام کر رہا ہے، ہمارے سینٹر ایڈوائزر جناب اعجاز احمد قریشی اس کے سربراہ ہیں۔ وہ بچوں کے مسائل کے حل کے لئے ہمہ وقت سرگرم رہتے ہیں اور یوں یعنی ایڈوائزر کے تعاون سے پروگرام بھی کرتے رہتے ہیں جن میں تمام اسیک ہو لئے روز کو دعوت دی جاتی ہے۔ بچوں کو سا بیر کرام سے بچانے کیلئے قومی کمشن برائے اطفال کی کوششوں کے بارے میں بھی صدر پاکستان کو بیریک کیا گیا۔ وفاقی مختصہ نے صدر پاکستان کو بریفنگ کے دوران کہا کہ پاکستان کا موجودہ نظام انصاف مہنگا ہمی ہے اور اس میں وقت بھی کافی لگ جاتا ہے۔ وفاقی مختصہ نے کہا کہ تنازعات کو منٹا نے کیلئے ایک تبادل نظام کی ضرورت ہے۔ انہوں نے فوری اور ستے انصاف کیلئے Alternate Dispute Resolution (ADR) کے نام سے ایک پائلٹ پرائیویٹ شروع کرنے کی تجویز پیش کی۔ صدر پاکستان نے اپنے خطاب میں وفاقی مختصہ کے اوی آر پروگرام کو در دراز کے پسمندہ علاقوں تک پھیلانے پر زور دیا تاکہ ان علاقوں کے عوام کو فوری اور مفت انصاف مل سکے۔ انہوں نے وفاقی مختصہ کی طرف سے اے ڈی آر پروگرام کی تجویز کو سراہت ہے ہوئے کہا جائیں، اس سلسلے میں سپریم کورٹ کو آٹھ سو ماہی روپورٹیں پیش کی جائیں گے۔ صدر پاکستان نے وفاقی مختصہ کو ایوان صدر کے ساتھ ڈیجیٹل طور پر مر بوٹ کرنے کیلئے بھی کہا جس سے وفاقی مختصہ کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں کو جلد نہ نہانے میں مدد ملے گی اور یوں وقت اور سرمایہ کی چوت ہوگی۔ صدر پاکستان نے وفاقی مختصہ کی طرف سے ریکارڈ فیصلوں اور ریکارڈ شکایات کے ازالے اور سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف وفاقی مختصہ کی کوششوں کی بھی تحسین کی۔

وفاقی مختصہ نے صدر پاکستان کو بتایا کہ ملک کے دور دراز علاقوں کے عوام کو مفت اور فوری انصاف فراہم کرنے کیلئے خاران اور



صدر ملک و فاقی مختصہ سکریٹریٹ میں پوداگانے کے بعد دعا کر رہے ہیں



وفاقی مختص سید طاہر شہباز بچوں کے خلاف سائبر کرامگ کے حوالے سے ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے

بچوں کے تحفظ اور سائبر کرامگ کی روک تھام کیلئے ٹاسک فورس کا ترمیمی بل 2021ء تیار

بچوں سے زیادتی کے مرتكب افراد کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ وفاقی مختص

ایسے قوانین کی ضرورت ہے کہ مجرم نجٹ نہ سکیں۔ سید طاہر شہباز

بچوں کے اغراض و مقاصد کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں بچوں کے ساتھ زیادتی کی خبریں سن کر دکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طاہر شہباز نے کہا کہ وفاقی مختص بچوں کے ساتھ ساتھ ٹاسک فورس قائم کی جس کی سب کمیٹی نے پارلیمنٹ کی معاونت کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر بچوں کے تحفظ اور سائبر کرامگ کی روک تھام کے لئے ترمیمی بل 2021ء کا ڈرافٹ تیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی اہم سماجی مسئلہ ہے جس پر بہت زیادہ توجہ، غور و فکر اور حل تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بچوں کے خلاف سائبر کرامگ کو کنشتوں کرنے کیلئے ترمیمی بل 2021ء کی تیاری کے حوالے سے ٹاسک فورس، قومی کمشنز برائے اطفال اعجاز احمد قریشی، رکن قومی اسمبلی مہناز اکبر اعجاز احمد قریشی اور چلڈرن کمشنز سیدہ وقار النساء ہاشمی کے کردار کی تحسین کی۔ واضح رہے کہ ٹاسک فورس کا تیار کردہ بل پارلیمانی کمیٹی کو دکھانے کے بعد پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا۔

☆☆☆

بچوں کے خلاف سائبر کرامگ کی روک تھام اور بچوں کے تحفظ کرنے کیلئے سمجھا ہے، آپ جو تراجمیں تیار کریں وہ ماہرین اور وزارت قانون کو بھی دکھائیں۔ انہوں نے کہا کہ بل پاس ہو جاتے ہیں لیکن عوام کو پتہ ہی نہیں چلتا۔ عوام اور بالخصوص والدین میں اس حوالے سے آگاہی مہم چلانا بھی ضروری ہے۔ مہناز اکبر عزیز نے کہا ہے کہ صرف بل ہی پاس نہیں کرنا بلکہ اس کے رواز آف برنس بھی بنانا ہو گے تاکہ عملدرآمد بھی ہو سکے۔ اجلاس میں بل پاس ہو جاتے ہیں لیکن عوام کو پتہ ہی نہیں چلتا۔ عوام اور بالخصوص والدین میں اس حوالے سے آگاہی مہم چلانا بھی ضروری ہے۔

بچوں کے خلاف اعجاز احمد قریشی، رکن قومی اسمبلی مہناز اکبر عزیز، چلڈرن کمشنز سیدہ وقار النساء ہاشمی سمیت بچوں سے متعلقہ تمام سرکاری اداروں بشمل ایف آئی اے، پولیس، ہوم ڈپارٹمنٹ، وزارت مذہبی امور، بچوں کے حقوق اور معاملات کے حوالے سے کام کرنے والی این جی اوز پیئر، آزاد کشمیر پولیس اور میڈیا کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں قومی کمشنز برائے اطفال اعجاز احمد قریشی اور سیدہ وقار النساء ہاشمی نے اجلاس وہ گزشتہ روز ٹاسک فورس کے ایک اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے رکن قومی اسمبلی مہناز



وفاقی مختص سید طاہر شہباز پشاور میں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وفاقی ادارے، وفاقی مختص کے فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔ سید طاہر شہباز

جیلوں میں قیدیوں کو بہتر سہولیات کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں۔ وفاقی مختص کی ہدایت

دینا چاہیئے اور وفاقی مختص میں ساعت کیلئے ایسے افران کو بھجا جائے جو فیصلہ کرنے کا اختیار رکھتے ہوں اور جب وفاقی مختص کا فیصلہ جائے تو اگر ادارہ نظر ثانی یا صدر پاکستان کو اپیل نہیں کرتا تو اس کے پاس وفاقی مختص کے فیصلہ پر عملدرآمد کے سوا کوئی راستہ نہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں اسے فیصلے پر فوراً عملدرآمد کرنا چاہیے۔ اجلاس میں تمام اداروں کے نمائندگان نے وفاقی مختص کو یقین دلایا کہ وہ ان کے فیصلوں پر عملدرآمد کیلئے پر عزم ہیں اور عملدرآمد میں کسی قسم کی تاخیر نہیں کریں گے۔

ہدایت کی ہے کہ سرکاری ملازم ہونے کے ناطے ہم سب کی ڈیوٹی ہے کہ بہترین انداز میں عمومِ انس کی خدمت میں ہمہ وقت سرگرم رہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں کو عمومِ انس کی شکایات کے فوری ازالہ کا نظام بنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جب اداروں کی طرف سے شکایت کنندگان اور صارفین کو کوئی مناسب جواب نہیں ملتا تو وہ اپنی شکایات کے ازالہ کیلئے وفاقی مختص کا دروازہ کھٹکھڑا تے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب وفاقی مختص میں کوئی شکایت آجائی ہے تو سرکاری اداروں کو فوری اس کا جواب

وفاقی مختص سید طاہر شہباز نے وفاقی حکومت کے اداروں کو ہدایت کی ہے کہ عمومِ انس کی شکایات کے ازالہ اور وفاقی مختص کے فیصلوں پر بلا تاخیر عملدرآمد کریں۔ انہوں نے صوبہ خیبر پختونخواہ کے جیل حکام کو بھی ہدایت کی کہ وہ قیدیوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور جیلوں کی اصلاح کیلئے وفاقی مختص کی کمیٹی کی سفارشات بشمل تمام اصلاح میں جیلوں کے قیام پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں نیز زیر تعمیر جیلوں کو جلد مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ میں تمام قیدیوں کو COVID-19، بکسین

گلوانے کے انتظامات کئے جائیں۔ وفاقی مختص نے یہ ہدایات گز شستہ روز پشاور میں ایک اعلیٰ طبقی اجلاس کے دوران دیں۔ اجلاس میں خیبر پختونخواہ کے چیف سیکرٹری، آئی جی پولیس، ایڈوکیٹ جرز کے پی کے، ایڈیشنل سیکرٹری ہوم ڈسپارٹمنٹ، آئی جی جیل خانہ جات سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں آئی جی جیل خانہ جات نے صوبہ میں جیلوں کی صورتحال اور قیدیوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں بریفنگ دی۔ اجلاس میں صوبہ کے چیف سیکرٹری نے جیلوں کی اصلاح کے حوالے سے وفاقی مختص کی ہدایات پر مکمل عملدرآمد کی یقین دہانی کرائی اور اس حوالے سے موجود حکام کو فوری ہدایات جاری کیں۔ قبل ازیں وفاقی مختص نے وفاقی اداروں بمنول سوئی گیس، نادر، پیاسکو، ای او بی آئی اور بے نظیر اکم سپورٹ پروگرام کے اعلیٰ افران کے ساتھ ایک مینگ کی صدارت کی۔

وفاقی مختص سید طاہر شہباز نے وفاقی حکومت کے اداروں کو



خیبر پختونخواہ کے چیف سیکرٹری ڈاکٹر کاظم نیاز وفاقی مختص سید طاہر شہباز کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں



وفاقی مختسب سید طاہر شہباز سندھ میں جیلوں کی اصلاح کے حوالے سے ایک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، چیف سینکڑی سید ممتاز علی شاہ بھی موجود ہیں

ہیں۔ 933 قیدیوں نے دینی تعلیم حاصل کر کے سن دیں اور عملدرآمد کی تحریکی کریں۔ چیف جنگل آف پاکستان کی سربراہی سرٹیکلیش حاصل کئے جبکہ 705 قیدی مختلف ہنزیکھ چکے ہیں۔ خیرپختونخواہ حکومت کے آئی جی جیل خانہ جات نے بتایا کہ صوبے کے پچھیں غلعوں میں سے 21 غلبوں میں جیلیں موجود ہیں۔ جب کہ بشام میں سب جیل مکمل ہو چکی ہے، ڈسٹرکٹ جیل اضلاع میں اور سائنس کمیٹیاں تشکیل دینے اور وزارت داخلہ، سوات کی 707 ملین روپے سے از سرتو تعمیر جاری ہے اور جزوی طور پر آپریشن ہو چکی ہے۔ ڈسٹرکٹ جیل ہنگو دو ماہ میں مکمل ہو جائے گی۔ صوبہ میں مزید چودہ جیلوں کی تعمیر کے لئے پیسی ون کی منظوری ہو چکی ہے۔ مختلف جیلوں میں 1672 قیدیوں کو مفت قانونی مدد فراہم کی گئی۔

☆☆☆

وفاقی مختسب نے جیل حکام سے جیلوں کی اصلاح کے بارے میں اب تک ہونے والی پیش رفت معلوم کی۔ وفاقی مختسب سید طاہر شہباز نے صوبے کے متعلقہ حکام کو اور سائنس اور ڈیفنیر کمیٹیوں کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے، تمام جیلوں میں قیدیوں کو پینے کا صاف پانی اور متوازن غذا کی فراہمی کو تینی بنا نیز تعمیر نئی جیلوں کو جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی تاکہ جیلوں میں قیدیوں کا ہجوم کم ہو اور ان کو بہتر سہولیات میسر ہو۔ وفاقی مختسب نے جیلوں سے متعلق اداروں، جیسے پولیس، پرسکیوشن اور نادرا وغیرہ کو باہمی رابطہ کیلئے جدید ٹکنالوژی اختیار کرنے اور قیدیوں کی نقل و حرکت کیلئے بائیو میٹرک سسٹم جلد مکمل کرنے کی بھی ہدایت کی۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان نے وفاقی مختسب کو ہدایت کر رکھی ہے کہ وہ جیلوں کی اصلاح کیلئے سفارشات پر

ضلع میں جیلوں کا قیام نیز خواتین اور نابالغ قیدیوں کے لئے الگ سے انتظام کرنے اور قیدیوں کی تعلیم سمیت متعدد تجاویز پیش کی تھیں۔ وفاقی مختسب کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ خیرپختونخواہ میں 2330 قیدی مختلف درجات کے تعلیمی امتحانات پاس کر کچے

اپریل تا جون 2021ء کے دوران شکایات کی وصولی، اندرانج اور فیصلے

فصل	اندرانج شکایات	نام ادارہ	نمبر شمار
11077	11691	پاکرکنیاں (ڈسکوڑ)	1
950	779	نادر	2
4600	4218	سوئی گیس کپنیاں	3
387	1083	پاکستان پوسٹ آفس	4
699	574	علام اقبال اوپن یونیورسٹی	5
255	192	اسٹیشن لائف انشوؤس کار پوریشن	6
257	290	پاکستان بہت المال	7
241	250	ای او بی آئی (EOBI)	8
18466	19077	مذکورہ بالا آٹھ اداروں کے خلاف شکایات	
6764	7230	دیگر اداروں کے خلاف شکایات	
25230	26307	کل تعداد	



چیف سینکڑی سندھ سید ممتاز علی شاہ و وفاقی مختسب سید طاہر شہباز کو سندھ کی روانی شفافیتی شاہی اور ٹوپی پیش کرتے ہوئے



بیرون ملک پاکستانیوں کے شکایات کمشنڈ اکٹ انعام احت جاویدا ہو رائپورٹ پر اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بیرون ملک پاکستانیوں کی شکایات کا ازالہ اور انصاف کی فراہمی قابل تحسین ہے۔ صدر پاکستان

صدر پاکستان ذاکٹر عارف علوی نے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے سکیورٹی فورس، اور سیز ایکسپلائمنٹ کار پورشن، کرتے ہوئے کہا کہ بیرون ملک پاکستانیوں کی معیشت کیلئے دورہ کے دوران بیرون ملک پاکستانیوں کی شکایات کے ازالے اے این ایف، وزارت مذہبی کی حیثیت رکھتے ہیں اس لئے ان کی شکایات کو فوری، ریڑھ کی بڑی کی امور و مذہبی ہم آہنگی، حل کرنے کی کوششیں ضریب تیز کی جائیں۔ صدر پاکستان کی ان بیرون و آف امیگریشن اینڈ اور سیز ایکسپلائمنٹ اور وزارت صحت کے دوران صدر پاکستان کو بتایا گیا کہ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں بیرون ملک پاکستانیوں کی شکایات کے ازالے کیلئے ایک شکایات کمشنر پہلے سے ہی کام کر رہا ہے۔ شکایات کمشنر بیرون ملک پاکستانیوں کی شکایات کے ازالے کے ساتھ ساتھ ان کی اہم زائد پاکستانیوں کو انڈسکوں پر سہولت فراہم کی گئی۔ گزشتہ سال 2020ء کے دوران 58,052 شکایات موصول ہوئیں جبکہ 2021ء کے پہلے چھ ماہ کے دوران 14,232 شکایات آچکی ہیں۔ صدر پاکستان نے بریفنگ کے دوران بیرون ملک کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر نہیں کی ہدایت کی۔ شکایات کمشنر برائے بیرون ملک پاکستانیز کو موصول ہونے والی شکایات کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال 2021ء (جنوری تا جون)	سال 2020ء	تفصیلات
5,587	51,557	91 پاکستانی سفارتخانوں میں رجسٹر ہونے والی شکایات
8,443	6,447	ون ونڈ و سہولتی مرکز میں آنے والی شکایات
202	58	وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں بذریعہ ای میل شکایات
14,232	58,052	کل تعداد

دفاتر محتسب کے اہم فنیلے

وفاقی محتسب کی ہدایت پر ایف بی آرنے پانچ کروڑ 38 لاکھ ستر ہزار روپے شکایت گندہ کوادا کر دیئے

کے بہانے کر کے تاخیر کرتا رہا۔ بالآخر وفاقی محکمہ کے عمدہ را مدد و نگہ کی کوششوں سے محکمہ نے 5,83,70,000 روپے کی ادائیگی کرو دی ہے۔ جس پر شکایت گزارنے وفاقی غائبہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر یہ ادارہ نہ ہوتا تو نہ جائز ہمیں کتنا عرصہ اپنے حق کو حاصل کرنے میں لگ جاتا۔

وفاقی محتسب سید طاہر شہباز کی ہدایت پر فیڈرل بورڈ آف ریونبو (ایف بی آر) نے شکایت گزار کو پابچ کروز 83 لاکھ ستر ہزار روپے ادا کر دیئے جس پر شکایت گزارنے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایف بی آر نے کمپیوٹر اور لیپ تاپ کی خریداری کے لئے نیڈر طلب کئے جو کہ شکایت گزار کی کمپنی کمپسی (COMPASI) پر یہ میڈیڈ کو سب سے کم

وفاقی محتسب کی مداخلت سے سکھر کے ساٹھ زمین مالکان کو معاوضہ ادا کر دیا گیا

دفعہ سکھر میں آ کر بتایا کہ تمام سماں گھنٹا شین کو چالیس ہزار روپے
فی کس کے حساب سے چیک تیار کردیئے گئے ہیں۔ اب سماں
زمینداروں نے اپنے ایک مشترکہ خط میں تقدیم کی ہے کہ ان کو
فصلوں کا معاوضہ چالیس ہزار روپے فی کسان مل گیا ہے۔ انہوں
نے وفاقی محکتب کا شکر یا ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم تصور بھی
نہیں کر سکتے تھے کہ پاکستان میں کوئی ایسا ادارہ بھی ہے جو کسی
وکیل اور فیس کے بغیر گھر میٹھے ہمیں ہمارت حلا دے گا۔ یوں
وفاقی محکتب کی مداخلت سے پہنچ دنوں میں سماں گھنٹا کسانوں کو
معاوضہ مل گیا جس کی مجموعی رقم چوتھی لاکھ روپے تھی ہے۔

وفاقی محتسب سید طاہ شہباز کی مداخلت سے ضلع کھرمندھ کے سامنہ زمین ماکان کو تین سال بعد فضلوں کے نقصان کا معاوضہ مبلغ چوبیں لا کھرو پے ادا کر دیا گیا، جس پر زمین ماکان نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں کسی وکیل اور کسی فیس کے بغیر گھر بیٹھے معاوضہ کی رقم مل گئی ہے اور ہمارا ایک بیسہ بھی خرچ نہیں ہوا۔ تفصیلات کے مطابق نیشنل ٹرانسٹشن اینڈ پیسٹ کمپنی (این ٹی ڈی ای) نے ایک پرا جیکٹ کے تحت جامشوڑہ سے رحیم یار خان تک ہائی ٹیکسٹن لائن نصب کی جس سے متاثر ہونے والی فضلوں کا معاوضہ ادا کرنے میں تاخیر ہوتی رہی۔

وفاقی مختصہ کی ہدایت پر گاؤں کو بھلی مل گئی

وفاقی مختصہ سید طاہر شہباز کی بداشت پر لوڈھراں کے ایک گاؤں کو ملتان الیکٹریک پاور کمپنی (MEPCO) نے بھلی فربہ کر دی ہے، جس پر تمام گاؤں والوں نے وفاقی مختصہ کاشکریہ ادا کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع لوڈھراں کے گاؤں یعنی ٹینوں والا کے ظفر حسین اور اخبارہ دیگر باشندوں نے وفاقی مختصہ سے شکایت کی کہ (MEPCO) ان کے گاؤں کو بھلی کی فربہ کی میں تاخیر کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے گاؤں میں بھلی کے کھبے وغیرہ کافی عرصہ سے رکھ دیئے گئے ہیں لیکن نہ ہی کھبے نصب کئے جا رہے ہیں اور نہ بھلی کی تاریں پچھائی جا رہی ہیں۔ وفاقی مختصہ سیکرٹریٹ کی طرف سے رپورٹ طلب کرنے پر ملکہ نے بتایا کہ گاؤں کی بھلی کی مخلوقی تو ہو بھلی ہے لیکن کچھ کھمبیوں، بھلی کی تاروں اور راثانفارمر کی عدم دستیابی کے باعث تاخیر ہو رہی ہے۔ کیس کی ساعت کے دوران MEPCO کے نمائندگان نے تین ماہ کے اندر تمام کام مکمل کر کے بھلی فراہم کرنے کا وعدہ کیا تاہم وفاقی مختصہ نے ملکہ کو بدایت کی کہ 45 دن کے اندر تمام کام مکمل کر کے گاؤں کو بھلی فربہ کی جائے۔ ملکہ نے 45 دن کے دیئے گئے تاہم فرمیم کے دوران گاؤں کو بھلی فربہ کر دی ہے۔ جس پر گاؤں کے باسیوں نے وفاقی مختصہ کاشکریہ ادا کیا ہے۔

وفاقی مختسب کی مداخلت سے وزیر اعظم کے
امدادی پیکج کے تحت بیوہ کو بچپن لا کھل گئے

وفاقی محتسب سید طارہ شہباز کی بہایت پر پاک پی ڈبلیوڈی نے دوران ملازمت وفات پانے والے ملازم کی یہود کو زیر عظم کے امدادی پچکے تحت پلاٹ کی رقم مبلغ 55 لاکھ روپے ادا کر دی ہے، جس پر یہود نے وفاقی محتسب کا مشکر یہادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی محتسب کی مداخلت سے اس کا ریتواء مسئلہ حل ہو گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق محمد اکرم پی ڈبلیوڈی اسلام آباد میں بطور فور میں ملازمت کر رہا تھا جو دوران سرروں 29 جون 2016ء کو انتقال کر گیا۔ اس کی یہود کو زیر عظم کے امدادی پچکے کی رقم تو مل گئی مگر پلاٹ کی مد میں ملنے والی رقم میں منظوری کے باوجود تاخیر ہوتی رہی۔ مرحم کی یہود نے اس سلسلے میں وفاقی محتسب سے مداخلت کی اپیل کی۔ وفاقی محتسب سیکریٹریٹ میں کیمس کی سماعت کے دوران محمد کے نمائندے نے موقف اختیار کیا کہ فنڈ رکی عدم دستیابی کے باعث رقم ادائیں کی جاسکی۔ وفاقی محتسب نے اپنے فیصلے میں قرار دیا کہ محمد فنڈ رحصال کرنے کی کوششیں تیر کرے اور یہود کو جلد از جلد رقم کی ادائیگی کی جائے۔ بعد ازاں وفاقی محتسب کے عملدرآمد ونگ کے کنسٹنٹ پرویز حليم راجپوت، وفاقی محتسب کے فیصلے پر عملدرآمد کیلئے کوشش رہے۔ اب پاک پی ڈبلیوڈی نے مرحم کی یہود کو 55 لاکھ روپے کی رقم ادائی ہے۔ رقم کی مسولی کی تصدیق کرتے ہوئے مرhom کی یہود اور اس کے بچوں نے وفاقی محتسب کا مشکر یہادا کیا ہے۔



گھر کی دلیل پر انصاف

صدر پاکستان نے ملک کے دور راز علاقوں کے عوام کو فوری اور مفت انصاف کی فراہمی کے لئے اوسی آر پروگرام میں توسعی کی ہدایت کر دی

عوام الناس کو ان کے گھر کی دلیل پر مفت انصاف میسر ہوا اور اور بہاولپور کے علاقائی دفاتر میں آنے والی شکایات میں بالترتیب سیکرٹریٹ کے دوران میں وفاقی محکتب سیکرٹریٹ کی طرف سے سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف انہیں ریلیف فراہم کیا 643.1 یصد اور 302.9 یصد اور 43.1 پاکستانی شہریوں کو ان کے گھر کی دلیل پر انصاف فراہم کرنے کے طاہر شہباز نے اپنے انوٹی گیشن افسران کو ہدایت کر رکھی ہے کہ وہ Outreach Complaint (OCR) کی تحسین کرتے ہوئے کہ اس پروگرام کو 2020ء کے دوران عوام الناس کو ان کے گھر کے قریب انصاف اپنے دفاتر کے قرب و جوار میں واقع تھیں اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں خود جا کر عوام الناس کی شکایات کی سماعت کریں اور انہیں وفاقی اداروں کی بدانتظامی کے خلاف فوری ریلیف فراہم کریں۔

صدر پاکستان ڈاکٹر علوی نے اپنے حالیہ دورہ وفاقی محکتب سیکرٹریٹ کے دوران میں وفاقی محکتب سیکرٹریٹ کی طرف سے پاکستانی شہریوں کو ان کے گھر کی دلیل پر انصاف فراہم کرنے کے جاسکے..... صدر پاکستان کی ان ہدایات کی روشنی میں وفاقی محکتب اس پروگرام کو مزید وسعت دے رہا ہے۔ واضح رہے کہ Resolution کی تحسین کرتے ہوئے کہ اس پروگرام کو ملک کے دور راز اور پسماندہ علاقوں تک توسعی دی جائے تاکہ



جناب زاہد ملک انوٹی گیشن افسران علاقائی دفتر بہاولپور، حیمیاں خان میں شکایات کی سماعت کر رہے ہیں



گورنمنٹ دفتر کے انچارج شاہد طیف خان سہیڈیاں میں شکایات کی سماعت کر رہے ہیں



پشاور دفتر کے ایڈ واکر انچارج ابریز شیر باز خان سوات میں شکایات کی سماعت کرتے ہوئے

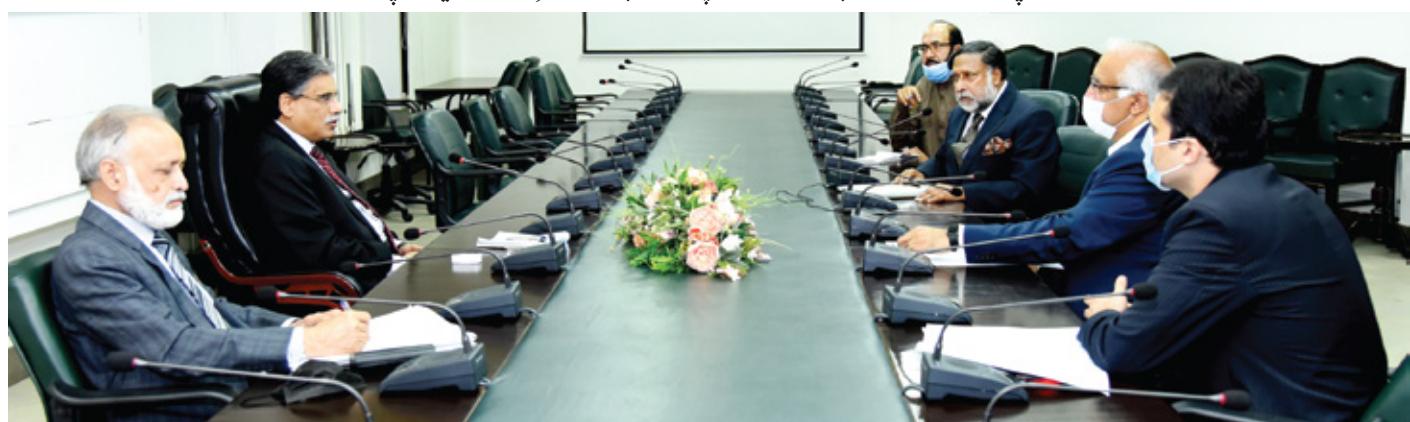


ڈائریکٹر جعل انچارج فیصل آباد عنايت اللہ دوست میں شکایات کی سماعت کرتے ہوئے

وفاقی مختسب تصویری جھلکیاں



صدر پاکستان کے دورہ وفاقی مختسب کیکریٹ کے موقع پر وفاقی مختسب کے اعلیٰ افسران کے ساتھ ایک گروپ فوٹو



وفاقی مختسب سید طاہر شہباز نظر ثانی کی ایلوں کی سماحت کر رہے ہیں



وفاقی مختسب سید طاہر شہباز نے افسران سے حلف لے رہے ہیں



کونکرڈ ففتر کے اچارج سرور بروہی گورنر بلوچستان کو سالانہ پورٹ بیش کر رہے ہیں